اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور میں بنی اسرائیل نے اللہ کی کتاب سے منہ موڑ لیا اور برائیوں کی پیروی میں پڑ گئے۔
- حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہدایت کی پیروی کی اور وہ کفر کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔
- دو فرشتے ہاروت اور ماروت لوگوں کی آزمائش کے لیے بھیجے گئے تھے۔
- ان دونوں فرشتوں نے لوگوں سے یہی کہا تھا کہ جادو مت سیکھو اور اس کو استعمال مت کرو۔

تلاوت و تشریح:

وَاتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ ج
اور اُنہوں نے پیروی کی	اس کی جو	پڑھتے تھے	شیاطین	بادشاہت میں	سلیمان علیہ السلام کی، 1

وَمَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا
اور نہیں	کفر کیا	سلیمان علیہ السلام نے 2	اور لیکن	شیطانوں نے	کفر کیا،

يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ ق	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ
وہ سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو،	اور جو	نازل کیا گیا	دو فرشتوں پر

بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ ط	وَمَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ	حَتّٰى
بابل میں	ہاروت	اور ماروت (پر)، 3	اور نہیں	سکھاتے وہ دونوں (فرشتے)	کسی کو	یہاں تک (کہ)

يَقُوْلَآ	اِنَّمَا نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا تَكْفُرْ ط
وہ دونوں کہہ دیتے	(کہ) ہم تو صرف	آزمائش ہیں؛	پس نہ تو کفر کر،

1 حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور میں جادو بہت عام ہو چکا تھا۔ چنانچہ آپ نے جادو سے متعلق تمام کتابوں کو جمع کروا کے انہیں دفن کروا دیا۔

- بُرے لوگوں نے یہ افواہ پھیلا دی کہ سلیمان علیہ السلام جادو کی وجہ سے اتنے بڑے بادشاہ بن گئے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ بُرے لوگوں نے عوام سے یہ کہتے ہوئے برائی کو پھیلانے کا آغاز کیا کہ ہم تم کو بھی جادو سکھا کر عظیم اور بڑا بنا دیں گے۔
- اس دور میں لوگ ہدایت سے بہت دور ہو چکے تھے جیسا کہ پچھلی آیات میں گزرا۔ اب اُن کا رخ جادو کرنے کرانے کی طرف ہو گیا تھا۔

2 اللہ فرماتا ہے: ”سلیمان نے کفر نہیں کیا، بلکہ شیاطین نے کفر کیا“، اس سے پتہ چلتا ہے کہ جادو کرنا کفر ہے۔

3 ”ہاروت“ اور ”ماروت“ دو فرشتے تھے جو لوگوں کی آزمائش کے لیے بھیجے گئے تھے۔ لوگوں کو جادو سکھانے سے پہلے وہ انہیں خبردار کر دیتے تھے کہ وہ اللہ کی طرف سے آزمائش کے طور پر ہیں۔ وہ فرشتے ان سے یہ بھی بتا دیتے کہ جادو مت سیکھو اور اسے استعمال مت کرو۔

- وہ لوگ اللہ کی ہدایت سے دور تھے اس لیے برائیوں کی طرف ان کا جھکاؤ کافی زیادہ اور مضبوط تھا، جس کی وجہ سے وہ بہت آسانی سے شیطانی وسوسوں کا شکار ہو گئے تھے۔ فرشتوں کی تنبیہ کا ان پر ذرا بھی اثر نہیں ہوا۔
- فرشتے نیک لوگوں کے لیے دعا کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں، یہاں اللہ نے ان دو فرشتوں کو برے لوگوں کی آزمائش کے طور پر بھیجا تھا۔

حدیث: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کیا کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، ناحق کسی کی جان لینا جو اللہ نے حرام کیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دن پیٹھ پھیرنا اور پاک دامن غافل مومن عورتوں پر تہمت لگانا"۔ (بخاری:6857)

تصور واحساس: فرض کیجیے کہ آپ دیکھ رہے ہوں کہ موسم بہت خراب ہے، اس کے باوجود اگر کوئی شخص اس کی جانب توجہ نہ کرتے ہوئے سفر کا پروگرام بنالے تو اسے خراب حالات اور مشکل انجام کا سامنا کرنا پڑے گا اور اسے تکلیف و شرمندگی اٹھانا پڑے گا۔

غور وفکر:

- جب ہم کسی کی جانب سے کسی کام کے بارے میں کوئی تنبیہ سنیں تو ہمیں اس کام سے رک کر تھوڑا سوچنا چاہیے یا اس کام کو روک دینا چاہیے۔ متکبر اور گمراہ لوگ وارننگ کو نظر انداز کرتے ہوئے جو چاہتے ہیں وہ کام کرتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی سوچ کبھی درست نہیں ہو سکتی ہے اور ان کا انجام ناکامی و شرمندگی ہی ہوتا ہے۔
- اس جگہ وارننگ اور تنبیہ فرشتوں کی جانب سے دی گئی تھی، پھر بھی انہوں نے اسے نظر انداز کر دیا۔ تصور کیجیے کہ ان لوگوں کا ایمان کتنا کمزور اور پست ہو چکا تھا۔ اس لیے کہ جادو کا سیکھنا یا کرنا کرانا حرام ہے۔

دعا: اے اللہ! جن کاموں کو آپ نے حرام کیا ہے ہمیں اُن سے دور رکھیے۔ اور جو آزمائشیں آپ نے ہمارے لیے مقدر فرمائی ہیں ہمیں اُن میں کامیاب فرما۔

احتساب: کیا ہم حرام کاموں سے دور رہتے ہیں؟ کہیں ہم حرام کاموں کو سیکھنے یا ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟ کیا ہم نیک لوگوں کی جانب سے ملنے والے مشوروں یا وارننگ کو سچے دل سے قبول کرتے ہیں؟

پلان: ان شاء اللہ! میں حرام کاموں سے دور رہوں گا وہ تمام مشورے یا تنبیہ قبول کروں گا جو مجھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رکھے۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
شَيَطَان	شَيَاطِيْن	شیطان
سِحْر	أَسْحَار	جادو
مَلَك	مَلَكَيْن[2]	فرشتہ
فِتْنَة	فِتَن	آزمائش

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ض	م ل ك	مَلَكَ	يَمْلِكُ	اِمْلِكْ	مَالِك	مَمْلُوْك	مُلْك	مالک ہونا
ف	س ح ر	سَحَرَ	يَسْحَرُ	اِسْحَرْ	سَاحِر	مَسْحُوْر	سِحْر	جادو کرنا
ض	ف ت ن	فَتَنَ	يَفْتِنُ	اِفْتِنْ	فَاتِن	مَفْتُوْن	فِتْنَة	آزمانا
دع	ت ل و	تَلَا	يَتْلُوْ	اُتْلُ	تَالٍ	مَتْلُوّ	تِلَاوَة	تلاوت کرنا/ پڑھنا
إخـ+	ت ب ع	اِتَّبَعَ	يَتَّبِعُ	اِتَّبِعْ	مُتَّبِع	مُتَّبَع	اِتِّبَاع	پیروی کرنا

مشقی سوالات

1. حضرت سلیمان علیہ السلام کون تھے اور انہوں نے جادو کی کتابوں کے ساتھ کیا کیا تھا؟
2. جادو سکھانے سے پہلے دونوں فرشتوں نے کیا وارننگ دی تھی؟
3. "وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِيْنُ" کا کیا مطلب ہے؟

کلاس پروجیکٹ: انسانیت کی تاریخ میں اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ طاقتور حکومت و بادشاہت حضرت سلیمان علیہ السلام کو عطا فرمائی تھی۔ کچھ اہم خصوصیات بیان کیجیے جن کی بنیاد پر حضرت سلیمان علیہ السلام اتنے طاقتور بادشاہ بنے تھے۔